سوال

(86) کیا عورتیں نماز میں مردوں کی طرح اونچی آواز میں آمین کہ سکتی ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نمازجمعہ یا نمازعیدین میں مردوں کی طرح عورتوں کو بھی اونچی آواز سے آمین خلف الامام کہنی چاہیے؟ وضاحت فرمائیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

واضح ہوکہ آمین بالجہر اگرچہ بہت سی صحیح احادیث سے ثابت ہے اور بقول امام عطاء بن ابی رباح دوصد صحابہ امام کے پیچھے آمین بالجہر کے قائل ہیں۔ تاہم تتبع اور تلاش کے باوجود مجھے کوئی ایسی روایت نہیں ملی جس میں یہ صراحت ہوکہ عورت کو بھی امام کی اقتدا میں اونچی آواز سے آمین کہنی چاہیے اور قیاس یہ چاہتا ہے کہ عورت اونچی آواز میں آمین نہ کہے۔ کیونکہ عورت کی آواز میں احتمال فتنہ ہے: چنانچہ امام کی بھول پر عورت کو سبحان اللہ کہنے کے بجائے امام کو متنبہ کرنے کے لیے تالی بجانا چاہیے۔ صحیح بخاری میں ہے:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ، وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ». (فتح الباری: ص ٦٢ ج ٣)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت نبی ﷺ نے فرمایا کہ امام کو اس کی بھول کے وقت مردوں کو سبحان اللہ کہنا چاہیے اور عورتوں کو تالی بجانی چاہیے۔

فتح الباری میں ہے:

كَانَ مَنْعُ النِّسَاءِ مِنَ التَّسْبِيحِ لِأَنَّهَا مَأْمُورَةٌ بِخَفْضِ صَوْتِهَا فِي الصَّلَاةِ مُطْلَقًا لِمَا يُخْشَى مِنَ الِافْتِتَانِ وَمُنِعَ الرِّجَالُ مِنَ التَّصْفِيقِ لِأَنَّهُ مِنْ شَأْنِ النِّسَاءِ۔ (صحیح بخاری: باب التصفیق للنساء ص ٦٠ ج ١)

''عورتوں کو امام کی اقتدا میں تسبیح سے اس لیے روک دیا گیا ہے کہ ان کو نماز میں نیچی آواز کا حکم دیا گیا ہے کہ فتنہ کا خدشہ ہے اور مردوں کو تالی سے اس لیے روکا گیا کہ تالی عورتوں کا کام ہے۔''

بنا بریں مردوں کے ساتھ نماز پڑھنے والی عورت اونچی آواز سے آمین نہ کہے۔ کیونکہ جس طرح تسبیح سے کسی فتنہ کا اندیشہ ہوتا ہے وہی اندیشہ آمین میں بھی پایا جاتا ہے۔ لہٰذا جمعہ اور عیدین وغیرہ کی جماعتوں میں مستورات اونچی آواز سے اندیشہ ہوتا ہے وہی اندیشہ آمین میں بھی پایا جاتا ہے۔ لہٰذا جمعہ اور عیدین وغیرہ کی جماعتوں میں مستورات اونچی آواز سے آمین نہ کہیں۔ ہاں اگر عورت ہی امام ہو تو پھر عورتیں بلند آواز سے آمین کہ سکتی ہیں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص345

محدث فتویٰ